04 ستمبر، 2012ء

اسٹیٹ بینک اسلامی بینکاری صنعت کے لیے نیا پانچ سالہ اسٹریٹجک پلان مرتب کررہا ہے: قاضی عبدالمقتدر

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے ڈپٹی گورنر قاضی عبدالمقتدر نے کہا ہے کہ مرکزی بینک اسلامی بینکاری صنعت کے لیے نیا پانچ سالہ (17-2013) اسٹریٹجک پلان تیار کررہا ہے۔

آج اسٹیٹ بینک کے لرننگ ریسورس سینٹر کراچی میں اسلامک فنانس نیوز (IFN) روڈ شو 2012ء میں 'Islamic Finance in Pakistan - Where We Stand and The Way Forward' کے موضوع پر اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ اسلامی بینکاری صنعت کی اسٹریٹجک سمت کا تعین کرے گا۔ اس سے صنعت کو اگلے مرحلے تک ترقی دینے کی حکمت عملی اور لائحۂ عمل کی وضاحت ہوگی اور اس منصوبے کی پیش رفت کے لیے اسٹیٹ بینک اسلامی بینکاری صنعت کی فعال اور بامعنی شمولیت کی توقع رکھتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ اگلے پانچ برسوں میں بینکاری نظام میں اسلامی مالیاتی صنعت کا حصہ بڑھ کر 15 فیصد تک ہوجانے کا امکان ہے۔ 2002ء میں آغاز کے بعد اسلامی بینکاری صنعت اب ملک کے بینکاری نظام کے 8 فیصد سے بھی زائد پر محیط ہے۔ اس کا نیٹ ورک 964 برانچوں اور 500 سے زیادہ ونڈوز پر مشتمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات حوصلہ افزا ہے کہ گذشتہ دہائی کے دوران ملک میں اسلامی بینکاری میں پائیدار نمو کے باعث اسلامی کیپٹل مارکیٹس، میوچل فنڈز اور تکافل کمپنیوں وغیرہ میں ترقی شروع ہوئی۔ اس وقت ہمارے ہاں 5 تکافل آپریٹرز اور 30 اسلامی میوچل فنڈز ہیں۔

قاضی مقتدر نے انکشاف کیا کہ اسٹیٹ بینک اسلامی بینکاری اداروں میں شریعہ گورننس کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ایک جامع شریعہ گورننس فریم ورک بھی تیار کررہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ شریعت سے ہم آہنگی کو یقینی بنانے کے لیے فریم ورک میں اسلامی بینکاری اداروں بشمول بورڈ آف ڈائریکٹرز، شریعہ ایڈوائزر/ کمیٹیز، ایگزیکٹو مینجمنٹ اور مختلف شعبوں کے کردار اور ذمہ داریوں کا واضح تعین کیا جائے گا۔

انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ بینک نے اسلامی بینکاری صنعت کی مشاورت سے منافع کی تقسیم اور پول مینجمنٹ کا جامع فریم ورک بنایا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ فریم ورک شاید اس ماہ کے اندر جاری کردیا جائے گا۔

قاضی عبدالمقتدر نے کہا کہ گذشتہ دو برسوں کے دوران 369 ارب روپے (تقریباً 4 ارب ڈالر) کے ساورن صکوک (Sukuk) جاری کیے گئے تھے جس سے بڑی حد تک اسلامی بینکاری صنعت کی لکویڈٹی کے انتظام کا مسئلہ حل ہوگیا۔ صکوک کے تقریباً سہ ماہی بنیادوں پر باقاعدہ اجراء سے منڈی کے اعتماد اور صکوک کی ساکھ میں بہتری آئی۔

انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ بینک یہ اقدامات اسلامی بینکاری شعبے کی قانونی، ضوابطی اور شریعہ سے ہم آہنگ فریم ورک میں مضبوطی، عوام میں آگاہی پیدا کرنے اور صنعت کے انسانی وسائل میں اضافے کے لیے کررہا ہے۔

ان کا کہنا تھا کہ اسٹیٹ بینک اسلامی بینکاری کے بارے میں آگہی پیدا کرنے کے لیے جلد ہی تشہیری مہم شروع کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا ہم سمجھتے ہیں کہ یہ مہم عوامی آگہی بڑھانے میں معاون ہوگی اور اسلامی بینکاری صنعت میں تیزی لانے میں مدد کرے گی۔

اس شعبے کو درپیش مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نمو کے لیے اہل اور تربیت یافتہ انسانی وسائل تیار کرنا بڑا چیلنج ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ اسٹیٹ بینک اپنے معمول کے اور خصوصی تربیتی پروگراموں کے ذریعے اس شعبے کی انسانی وسائل کی استعداد میں اضافے کی کوششیں تیز کرے گا، تاہم اسلامی بینکاری اداروں کو بھی انسانی وسائل کو ترقی دینے کے لیے سرمایہ کاری میں اضافہ کرنا ہوگا۔

ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک نے کہا کہ ایک اور چیلنج اثاثہ جات میں تنوع لانا اور غیر روایتی شعبوں مثلاً زراعت اور چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ایس ایم ایز) کو استعمال کرنا ہوگا تاکہ بڑھتی ہوئی ڈپازٹ بیس کو پیداواری شعبوں میں لگایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ فی الوقت ان شعبوں میں اسلامی بینکاری اداروں کی موجودگی برائے نام ہے، اس میں اضافہ کرنا ہوگا جس سے نہ صرف عوام میں ان کی ساکھ بہتر ہوگی بلکہ انہیں اپنے اثاثہ جات کے پورٹ فولیو کو ترقی و توسیع دینے کا بھی موقع ملے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسٹیٹ بینک ان غیر روایتی شعبوں کے علاوہ مرکزی اہمیت کے حامل شعبوں میں بھی پورٹ فولیوز کو ترقی دینے کے لیے اسلامی بینکاری اداروں کو ضروری مدد فراہم کرنے کو تیار ہوگا۔

انہوں نے کہا کہ 1960ء کے عشرے میں جدید اسلامی فنانس کے آغاز کے بعد سے اسلامی بینکاری اپنے معمولی حجم سے ترقی پاکر ایک متحرک صنعت بن چکی ہے جس کے عالمی سطح پر بھی اثرات بڑھ رہے ہیں۔ اسلامی مالیاتی شعبے کا موجودہ حجم 1.35 ٹریلین ڈالر اور سالانہ شرح نمو 20 فیصد سے زائد ہے۔ یہ شعبہ 430 اسلامی بینکوں اور مالی اداروں پر مشتمل ہے اور لگ بھگ 191 روایتی بینک بھی 75 سے زیادہ ملکوں میں اسلامی بینکاری کے ونڈوز کے ذریعے خدمات انجام دے رہے ہیں۔

//☆☆☆